© rasailojaraid.com

انکے خلاف کیا کیا کچھ نہیں کیا اور کیا کچھ نہیں لکھا کسی نے بتایا کہ امام صاحب کا حافظہ کمزور تھا کسی نے کہا کہ احادیث مبارکہ پر عبور اور مہارت نہیں رکھتا تھا، کسی نے انکے محدثانہ مقام کومورد الزام ٹھہرایا۔ مخالفین نے انکے خلاف اپنا زور قلم اور زور بیان تمام کیا ہے لیکن اللہ تعالیٰ جس کو بلند کرنا چاہے اسکو کون نیچا دکھا سکتا ہے۔ چنانچہ لوگوں نے آپکو جتنا بدنام کرنے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ نے اتنا ہی زیادہ آپکو دنیا میں شہرت وعظمت عطا فرمائی۔ زیر مطالعہ کتاب "امام اعظم ابوحنیفہ کا محدثانہ مقام" یہ اس کتاب کا حصہ اول ہے جسمیں صرف امام اعظم کے محدثانہ مقام کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ ٹھوس اور مضبوط حوالہ جات اور دلائل سے ثابت کیا گیا ہے کہ آپ علم حدیث کے شہسوار اور بہت اونچا مقام اور عظیم مرتبہ رکھتے ہیں۔ نہایت ہی اعلیٰ معیاری، تحقیقی، علمی کتاب ہے۔ اللہ کرے اسکا دوسرا حصہ جلد منظر عام کو معطر کرسکیں، اللہ مصنف کو توفیق دے کہ مزید علمی و تحقیقی خدمات انجام دے سکے امین۔

صفحات ۲۷۲، قیمت درج نہیں، مکتبہ خانقاہ امدادیہ مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام حضرو اٹک۔ سے دستیاب ہے۔

تقریظات حکیم الاسلام..........محمد عدنان مرزا

علم اور تحقیق کی دنیا میں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی صاحبؒ کسی تبصرے اور تعارف کے محتاج نہیں، آپ اپنے عصر کے ایک نابغہ روزگار عبقری شخصیت تھے۔ اور اسلاف امت اور اساطین ملت کے عکس مجسم اور حسین تصویر تھے آپ کی ساری زندگی خدمت قرآن اور خدمت حدیث اور علوم اسلامیہ کے نشرواشاعت میں صرف ہوئی انہوں نے ہر موضوع پر کچھ نہ کچھ تحریر فرما کر علمی و تحقیقی دنیا کو اپنے زرین خیالات، تصورات اور افکار سے آشنا کرادیا۔ حضرت محترم قاری صاحب مختلف الجہات اور جامع الصفات شخصیت تھے وہ ہر فن کا مولیٰ تھے وہ مفسر تھے تو محدث بھی تھے، متکلم تھے تو مناظر بھی تھے مقرر تھے تو مصنف بھی تھے۔ بیسیوں کتابیں ان کے علم وفضل کی آج بھی گواہی دیتی ہیں۔ اور ساتھ ساتھ کتابوں کا مطالعہ بھی ایسے اہتمام سے کرتے تھے کہ دوسرے مصنفین، مولفین اور مترجمین اپنی کتابیں ان کی خدمت میں نظر ثانی یا تقریظ کیلئے بھیجتے تو وہ مطالعہ کرکے ان پر تقریظی کلمات بھی تحریر فرماتے تھے یہ تقریظ یا تو مختصر ہوتی یا کبھی خود ایک طویل مضمون کی شکل میں حقائق و معارف اور علمی نکات کا آئینہ دار ہوتی مگر حضرت قاری صاحب کی یہ تقاریظ ابھی تک کتابی صورت میں یکجا ہوکر طبع نہیں ہوتی تھی۔ زیر تبصرہ کتاب "تقریظات حکیم الاسلام" انہی تقریظات قاسمی کا ایک زریں مجموعہ ہے۔ اللہ جزائے خیر دے، نوجوان مصنف جناب محمد عدنان مرزا صاحب کو کہ وہ اکابرین کی شہ پاروں کو محفوظ کرنے کا مثبت جذبہ اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ انہوں نے بڑی جانفشانی اور جدوجہد کیساتھ حضرت قاری صاحب کے تقریظات کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر کتابی صورت میں شائع کرکے منظر عام پر لایا۔ اللہ تعالیٰ محترم کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول سے نوازے اور مزید بھی علمی خدمات کیلئے توفیق عطا فرمائے۔ امین۔ ۳۵۰ صفحات پر مشتمل یہ کتاب جس کی قیمت درج نہیں، مکتبہ الایمان کراچی سے دستیاب ہے 0332-3552382

© rasailojaraid.com